نامحرم
از خدیجہ توصیف

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

نا محرم از خدیجہ توصیف

نامحرم:

آپ کے میرے اوران سب لڑکیوں کے نام جو حرام چھوڑنا چاہتی ہیں

شروع کرتی ہوں اللہ کے نام سے جو ہدایت دینے والا ہے. میری یہ تحریر ایک ایسے کردار کی گرد گھومتی ہے جس نے سب سے زیادہ خواب محبّت کے دیکھے اور وہی خواب اس پر بھاری پڑے. ایک کردار جو آپکی طرح غلط اور سہی کا فرق جانتا ہے لیکن غلط طرف کے لئے کھولی گئی ایک کھڑکی اسے تباہی کی طرف لے گئی. ایک ایسا کردار جو آپکی میری طرح خواب دیکھتا ہے اور پھر ان خوابوں کا گلا خود ہی گھونٹ دیتا ہے. ایک ایسا کردار جسکا دین کی طرف خالص روّیہ اسے مشکلات سے بچالیتا ہے. ایک ایسا کردار جسکو بد سے بہترین کا سفر کروایا گیا. ایک ایسا کردار جسنے راضی ہونا اور راضی کرنا سیکھا.

اپنے من کی دنیا دیکھنے کا دل کرے تو اسکو پڑھ لیجیئیگا خود پر جبر کرنے سے ڈر لگے تو اسکو

پڑھ لیجیئیگا.

حضرت محمدؐ نے فرمایا تھا-

"آخری زمانے کا شرک خود پسندیدگی ہو گی"

انسان اپنی عبادت کرے گا اور یہی ہو رہا ہے ہم سب خود کو بہترین سمجھتے ہیں جبکہ

ہم سب تو اقرار کر کہ آ چکے ہیں کے اللہ ہمارا رب ہے- ہم تو اللہ سے ٹکر لیتے ہیں پتا

ہے کیسے

پہلے خود کو خود ہی پسند کر کہ پھر اپنے لئے خود ہی کسی کو پسند کر کہ

جی ہاں-

آج کل ہم اپنا ہمسفر خود ڈھونڈنے نکل پڑے ہیں-

حرام رشتے- وہ جس گھر کی بنیاد ہی غلط ہو گی اس پر جو بھی کھڑا ہو گا وہ گرے گا ہی نہ

-

www.novelsclubb.com

وہ نظر نہیں اٹھا سکی تھی۔اسکی نظریں اسکے ہاتھوں کو دیکھ رہیں تھیں۔

غلط بنیاد۔

وہ بس اتنا سن سکی تھی۔اسکی آنکھیں لال ہو رہیں تھیں۔عجیب سی بےچینی محسوس کر رہی تھی وہ۔

ڈاکٹر اسرار احمد کو تو آپ سب جانتے ہونگے۔وہ کہتے ہیں ایک حرام کام صرف ایک حرام کام کو اگر آپ زندگی میں جائز سمجھ کر کرنے لگ جائیں تو وہ آپ کی ساری عبادت کو زیرو سے ضرب دے دیگا آپ کا کیا ہوا اور نہ کیا ہوا دونوں برابر۔ تو بات ہو رہی تھی انسان اپنی خواہشات کی پیروی کرتا ہے۔ایک اور شرک اللہ کی جگہ اپنی خواہشات کو اپنا خدا بنا لینا۔ہم سمجھتے ہیں اور سمجھتے آئیں ہیں۔کہ صرف اللہ کہ ساتھ کسی کا نام لے لینا شرک ہے نہیں ہر وہ مادی اور غیر مادی چیز جسکی کشش آپ کو آپ کا رب کیا آپ کا اپنا آپ تک بھلوا دے وہ شرک ہے۔

www.novelsclubb.com

ڈھونڈیں اپنی زندگی میں وہ ایک چیز وہ ایک گناہ جو آپکی عبادت کو کھا جائے گا کسی کی زندگی میں وہ چیز صرف جھوٹ بولنے کی حد تک ہو اور کسی کی زندگی میں وہ گناہ صرف کسی سے کام کی حد تک بات کرنا ہو یا پھر آپ نے یہ سوچ رکھا ہو کہ آپ شادی کرنا چاہتے اسلیہ بات کرتے ہیں-

وہ بس یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی-

---

www.novelsclubb.com

اسکے ہوش حواس بحال ہو گئے تھے لیکن وہ سمجھ نہیں سکا تھا اتنی اچانک اسکو ہو کیا گیا تھا-

"اچھی لگ گئی ہے کیا-" احمد نے اس سے پوچھا تھا-

"کون-"

"جو ابھی ساتھ سے گزری ہے جسکو دیکھتے ہی تم بھول گئے تم ہمارے ساتھ کھڑے ہو-"

"ارے ایسا کچھ نہیں ہے- چلو ہمیں دیر ہو رہی ہے" اسنے احمد کو کچھ بھی کہنا مناسب نہیں سمجھا تھا-

وہ کلاس میں جا کر بیٹھ گئے تھے- اسکو وہ آگے کی دو سیٹوں میں سے ایک پر دکھ گئی تھی- اتنی لاپرواہی تھی اسکی انداز میں کہ ایک سیکنڈ کے لئے وہ سمجھ ہی نہ سکا کہ وہ ایسی ہی ہے یا پھر کوشش کر رہی ہے ایسا بننے کی- ورنہ کسی کی اتنی شدّت والی نظر کوئی بھی محسوس کر سکتا ہے-

سر آ گئے تھے- آج انکی اردو کی کلاس تھی- یونیورسٹی کی پہلی کلاس اور سب ایک ساتھ ساتھ سب کا یہ وہم کہ وہ اب سمجھدار ہیں لیکن کوئی یہ نہیں جانتا یونیورسٹی

میں آئے ہوئے یہ سمجھدار لڑکے اور لڑکیاں اپنی زندگی کی سب سے زیادہ نا سمجھوں والی حرکتیں یہیں کرتے ہیں۔

کلاس ختم ہوتے ہی وہ کہیں غائب ہو گئی تھی۔وہ سب دوست مل کر ڈیپارٹ دیکھ رہے تھے۔

"یار یہ دیکھو" سب ایک دوسرے کو کچھ نہ کچھ دکھا رہے تھے۔

"جب سے اسکو دیکھا ہے اور کچھ دیکھنے کا دل ہی نہیں کر رہا"

وہ خود سے ہم کلام ہوا تھا۔

وہ سب اسکے اتنے اچھے دوست تو تھے نہیں جو وہ انکے ساتھ رہتا۔وہ ان سے جان بچاتا گھر آ گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

گھر آتے ہی وہ سو گیا تھا اور سو کر اٹھنے کہ بعد وہ کھانا کھانے بیٹھ گیا۔وہ ابھی پہلا ہی نوالہ لے رہا تھا۔کہ اسکو احمد کا میسج موصول ہوا۔

"مریم جمال۔"

"کون مریم جمال" ملاہم کچھ سمجھ ہی نہیں سکا تھا-

"وہی جس کا جمال متاثر کر گیا ہے تمہے"

"تم ہوش میں تو ہو"

"ہاں ہاں" احمد انتہا درجے کا ڈھیٹ تھا-

"میں نہیں جانتا احمد تمھارے دماغ میں کیا چل رہا ہے- لیکن میں اس لڑکی 'میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتا'-اسنے یہ لکھا اور مٹا دیا-

کتنی ذلت کی بات تھی-وہ لڑکی جو کسی فل اسٹاپ کی طرح تھی جسکے آتے ہی جسکو دیکھتے ہی زندگی وہیں پر رک جاتی تھی وہ اسکے حوالے سے ایسا لکھ رہا تھا-

"میں نہیں جانتا احمد تمھارے دماغ میں کیا چل رہا ہے- لیکن ایسا کچھ نہیں ہے"

اسنے خود کو حتی المقدور نارمل رکھا تھا-

"اچھا چلو ایسا ہی ہو گا- لیکن کچھ ایسا ہو تو بتانا ضرور-" احمد سمجھ گیا تھا-

"ہمم-" ملاہم پھر سے کھانے کی طرف متوجہ ہو گیا تھا-

www.novelsclubb.com

"مریم جمال" وہ زیر لب مسکرایا تھا-

وہ وہاں سے اٹھ کر گھر آگئی تھی-اسنے اپنے جوتے اتار کر پھینک دیے-اور زمین پر بیٹھ گئی-اسکو اپنا دم نکلتا محسوس ہو رہا تھا-کیوں نہ نکلتا دم اسنے جو سنا تھا وہ تھا ہی ایسا

-

"میری تو بنیاد ہی غلط ہے-محبّت کے چار جملوں کے خاطر میں کیا سب کر رہی ہوں -مجھے پتا ہے اپنے مستقبل کا کیا پتا میری ناصر سے شادی ہو بھی نہ "

لیکن میں اس سے محبّت کرتی ہوں-اسنے خود کو خود ہی جواب دیا تھا-

"کیا میں بھری محفل میں اسکو اپنا کچھ بول سکتی ہوں-اگر میرا کوئی دوست ہے تو میں بول دونگی یہ میرا دوست ہے اسلیے مجھے اس سے محبّت ہے-امی ابو کو بھی بول سکتی ہوں لیکن ناصر اسکا کیا بولونگی-"

"وہ محبّت بھی کوئی محبّت ہوتی ہے جسکا کوئی نام نہیں ہوتا ہے-"

"مریم بیٹا بات سنو" اسکی امی کی آواز آئی-

"جی بس آرہی ہوں" اسنے برقع اتارا اور پانی کے چھینٹے منہ پر مارے-

"تمہاری بہن آرہیں ہیں نہ کل"

"جی یاد ہے"

"بیٹا صفائی بھی کرنی ہے اور برتن بھی نکال دو"

www.novelsclubb.com

"میں آج ویسے ہی فارغ ہوں-میں بس کرتی ہوں"

اسنے گھر کے کاموں میں خود کو لگالیا تھا-شاید اس طرح وہ مصروف ہو جاتی-لیکن ہر دس منٹ بعد اسے نور کی بات آرہی تھی یاد-

"وہ جس گھر کی بنیاد ہی غلط ہو گی اس پر جو بھی کھڑا ہو گا وہ گرے گا ہی نہ۔"

"میں آج ہی ناصر سے رشتہ لانے کی بات کرونگی" اسکو یہی حل نظر آرہا تھا۔

"ہم دونوں کی نسبت ہو جائے گی سب ٹھیک ہو جائیگا۔"

شام میں امی کہ ساتھ بیٹھے وہ اپنی انگلیوں کو دیکھ رہی تھی۔

"کچھ ہوا ہے" اسکی امی اس سے پوچھ رہیں تھیں_

"نہیں"

"ملی تم نور سے۔مزہ آیا ہو گا"

"نہیں اتنی بات نہیں ہوئی۔آج وہ خود بیان دے رہی تھی۔اور میں بھی وہاں سے جلدی آگئی۔"

www.novelsclubb.com

"کیوں تم کیوں جلدی آگئی"

"امی بس آج دل نہیں کر رہا تھا بیٹھنے کا"

"حیرت ہے تم بیان سنے بغیر آگئی"

"پتا نہیں امی کیا ہو گیا تھا-"

"کونسی بات تنگ کر رہی تھی"

"تنگ" اسنے سوالیہ انداز میں اپنی امی کی طرف دیکھا تھا-

"دین کی باتیں صرف اس وقت تک اچھی لگتی ہیں جب تک وہ آپکے حق میں ہوں -جہاں پر بھی کوئی ایسا حکم آ جائے-جو ہمیں پسند نہ ہو ہم وہیں سے دین کو چھوڑ دیتے ہیں"

"امی ایسا تھوڑی ہوتا ہے-"

"بیٹا ایسا ہی ہوتا ہے-یہ جو لوگ اتنے نیک بن کر گھومتے ہیں نہ ان سے پوچھو کوئی ایک ایسا کام ضرور ہو گا جس نے انکا دین ان سے چھڑوا دیا ہو گا-ہم صرف نیک دکھنا چاہتے ہیں نیک بننا نہیں چاہتے-"

"آپ تو میری امی ہیں آپ کو تو پتا ہو گا جو چیز مجھے تنگ کر رہی ہے-" وہ انکی آنکھوں میں دیکھ رہی تھیں-

www.novelsclubb.com

"کیوں تمھیں خود نہیں پتا" انہوں نے اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑی تھیں۔

وہ آنکھیں چرا گئی تھی۔

رات کو وہ ناصر سے بات کر رہی تھی۔

"ناصر" اسکو اسکے نام سے مخاطب کرنے کی اسکو عادت ہو گی تھی۔

"جی میری مریم"

"مجھے بہت نیند آرہی ہے۔ میں سونے جا رہی ہوں۔"

"میں نہیں جانے دے رہا۔"

"کیا مطلب"

"یہیں رہیں میرے پاس۔"

"مجھے جانا ہے اور میں جا رہی ہوں۔"

www.novelsclubb.com

"میں ناراض ہو جاؤنگا"

"کل بہت کام ہیں- جانا ہے مجھے "

"اچھا بس آدھا گھنٹہ اور "

"آپ کی آنکھیں دیکھے کتنے دن ہو گئے "

"اچھا پھر "

"پھر کچھ نہیں آپ کی ساحر آنکھیں جادو کرنے والی آنکھیں "

"اور آپکی چشمے سے نہ دکھنے والی آنکھیں "

"کیا آپ نے میری آنکھیں نہیں دیکھیں کبھی "

"نہیں "

www.novelsclubb.com

"ارے مجھے لگا کلاس میں کبھی دیکھ لیں ہو نگی"

"میں پڑھنے جاتی تھی وہاں "

"اور ہم غریب تو صرف آپکو دیکھنے آتے تھے-"

"بس ایک بار دیکھیں تھیں"

"کب سرکار۔"

"میں ایک بار مڑی تھی پیچھے آپکی اور میری نظریں ملی تھیں۔"

اس دن آپ کی آنکھیں دیکھیں تھیں بلکہ آپکی آنکھوں میں اپنا آپ دیکھا تھا ہم انسان بھی بہت عجیب ہیں دوسرے کی آنکھ میں وہی دیکھتے ہیں جو دیکھنا چاہتے ہیں۔ تمہاری آنکھوں میں خود کو دیکھا یا پھر خود کو صرف خود کو دیکھنے کی خواہش کی۔ کچھ یاد نہیں بس یاد ہے تو اتنا میں نے اپنا درجہ اس دن کم کر دیا تھا۔ امی بولتی ہیں لڑکی جب کسی غیر مرد کو مڑ کر دیکھتی ہے تو اپنے آپ کو اپنے درجے سے گرا لیتی ہے۔ بس پھر اس دن سے خود کو اور اپنے درجے کو دیکھا پھر تمہے دیکھنے کی چاہ ہی نہ رہی۔

www.novelsclubb.com

وہ خود سے ہم کلام تھی۔

"مریم۔ کہاں گئی آپ۔"

"جی یہیں ہوں"

"اچھا جائیں سو جائیں۔"

"اللہ حافظ"

"اللہ حافظ میری مریم۔"

کوئی ناصر سے پوچھے گھر والوں سے چھپ کر کسی سے بات کرنا کتنی تکلیف دیتا ہے ۔کتنی گھن آتی ہے۔کوئی پوچھے ناصر سے خود کو رونے سے روکنا مشکل ہوتا ہے کوئی پوچھے اس سے کتنا اذیت دیتا ہے اپنا آپ اسکی چار محبّت کی باتوں پر بے بس ہوتے دیکھنا۔

"مجھے نہیں کرنا"

www.novelsclubb.com

"مجھے نہیں کرنا"

وہ زمین پر بیٹھ گئی تھی۔

"مجھے نہیں کرنا۔مجھے اس سے بات نہیں کرنی۔"

"نہیں کرنا مجھے یہ سب-ہاں میں بہت تنگ ہوں اس سب سے گھر والوں کو بتا نہیں سکتی اسکو چھوڑ نہیں سکتی-میں کیا کروں-کیوں میرا خود پر کوئی اختیار نہیں ہے -اتنی بے بسی-"

اللّٰھُمَّ اکْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

مجھے حرام سے بچالے اور حلال کو میرے لئے کافی بنادے-

"میری غلطی تھی جب میں جانتی تھی کہ وہ مجھے اپنا نہیں سکتا اور میں کچھ کر بھی نہیں سکتی تو میں نے اس سے بات ہی کیوں کی-کیسے میں اس سب کو اپنے لئے حلال بنا کر بیٹھ گئی-میری غلطی ہے سب-جب اسنے بولا میں انتظار کروں تو میں کیوں بھول گئی"

www.novelsclubb.com

"اپنے حصے کی خیر کے لئے صبر نہیں انتظار کرنا پڑتا ہے-"

"میرے لکھے ہوئے سارے خط جن میں لکھ چکی تھی میں اللہ سے کرتی ہوں محبّت میں جھوٹی تھی اتنی جھوٹی تھی رات کے اس وقت کسی کو کیا پتا میں اپنے کیے پر نادم

ہو مجھے اتنی شرمندگی ہے کہ مجھے پھر سے زندہ کیا جائے تو بھی میں پھر سے مرنا پسند کروں-اللہ تو مجھے دیکھ تو سہی میں صرف نیک دکھنا چاہتی ہوں بننا نہیں چاہتی-ایسا کیا تھا ناصر میں کہ میں نے اپنے ایمان کے بدلے اسکو چن لیا-کیا تھا-"

اسنے دھاریں مار کر رونا شروع کر دیا تھا-

میں کیا کروں کیا کروں جو کہیں کہ نہیں رہتے-وہ پھر کہاں جاتے ہیں-میں کیسے کیسے چیخ کر بولوں سب کو حرام انسان کا سکون چھین لیتا ہے-انسان کو بیباک بنا دیتا ہے-مشرک سے بھی بدتر کر دیتا ہے-کس کو مجھ جیسے اللہ کا ہر وقت نام لینے والے بھی روز اسی کے سامنے کسی اور سے اپنا نام سن کر خوش ہوتے ہیں-کیسے بولوں حرام کچھ نہیں رہنے نہیں دیتا-"

www.novelsclubb.com

"ایک گناہ ایک گناہ کو خود پر جائز کر کے بیٹھ گئی وہ میری ساری عبادت کو کھا گیا-"

اسکو اپنے ان لمحوں پر افسوس ہو رہا تھا-جب وہ اس سے اظہار کر بیٹھی تھی-

روتے روتے اسکی آنکھ لگ گئی تھی-

وہ دعامیں رو دی تھی-اور دعا کی قبولیت-----------

صبح اسکی بہن آگئی تھی اسکو کسی بھی چیز کا وقت ہی نہیں ملا تھا-رات میں کہا ہوا سب وہ بھول گئی تھی-رات کے دس بج رہے تھے-اور وہ بس سونے ہی لگی تھی- کہ پھر سے موبائل بجا تھا-وہ ناصر تھا وہی ہو سکتا تھا-وہی تھا-

"آج میں ناصر سے رشتہ لانے کی بات کرونگی-"

اسنے بات کرنا شروع ہی کی تھی کہ-

"مریم کہاں ہو"

www.novelsclubb.com

اسکا بھائی دروازہ کھول کر آیا تھا-اسنے موبائل سائیڈ پر کیا تھا اور یہ کرتے اسے اسکے بھائی نے دیکھ لیا تھا-

"موبائل دو ادھر-"

"میں کچھ بول رہا ہوں۔ مریم موبائل دو۔

---

www.novelsclubb.com

ٹوٹی ہے میری نیند مگر تم کو اس سے کیا

بجتے رہے ہواؤں سے در مگر تم کو اس سے کیا

تم موج موج مثل صبا گھومتے رہو

کٹ جائیں میری سوچ کے پر، تُم کو اس سے کیا

اوروں کا ہاتھ تھامو، انھیں راستہ دکھاؤ

میں بُھول جاؤں اپنا ہی گھر، تم کو اس سے کیا

لے جائیں مجھ کو مالِ غنیمت کے ساتھ عدو

تم نے تو ڈال دی ہے سپر، تم کو اس سے کیا!

تم نے تو تھک کے دشت میں خیمے لگا لیے

تنہا کٹے کسی کا سفر، تم کو اس سے کیا،

وہ کتاب پڑھتا بس اسی کا سوچ رہا تھا-

"میں کوئی بچہ تو نہیں ہوں- جو اس سب کو محبّت بولوں تو پھر یہ سب کشش ہے کیا

-اس لڑکی میں اتنی کشش میں کیوں تھی-"

"ایک سیکنڈ میں پھر سے یاد کرتا ہوں-"

"میں کھڑا تھا اور وہ ساتھ سے گزری میں نے اسے دیکھا اور اسنے مجھے -اسنے دیکھا تھا مجھے نہیں اسنے مجھے نہیں دیکھا- پھر میں نے اسے کیوں دیکھا- کیوں کہ میں-"

"کیوں کے میں-"

ملاہم سبغہ کی کال آرہی ہے-اسکی امی کی آواز آئی-

"جی بس آگیا-"

"جی کیسی ہیں آپ-"

"میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں-"

"بلکل ویسا جیسا آپ چھوڑ کر گئی تھی-"

"میں کوئی چھوڑ کر نہیں گئی ہوں اچھا سمجھے آپ-"

www.novelsclubb.com

"آپ کہتی ہیں تو مان لیتے ہیں-"

"مان کر ہی گزارا چلے گا آپکا-"

حالت حال کے سبب حالت حال ہی گئی

شوق میں کچھ نہیں گیا شوق کی زندگی گئی

تیرے وصال کے لیے اپنے کمال کے لیے

حالت دل کہ تھی خراب اور خراب کی گئی

اس کی امید ناز کا ہم سے یہ مان تھا کہ آپ

عمر گزار دیجیے عمر گزار دی گئی

سامنے سے زنانہ نازک سی ہنسی کی آواز آئی تھی-

صبح اٹھ کر وہ یونیورسٹی آگیا تھا-وہ بھی دکھ گئی تھی لیکن صرف کلاس میں آج وہ اسکے بلکل سامنے براجمان تھی-وہ اپنے بیگ سے کتابیں نکال رہی تھی-اور ان کتابوں میں ملاہم کو سمیر احمید کا طواف عشق دکھ گیا تھا-

www.novelsclubb.com

"اچھا تو محترمہ اردو ادب کا حصہ بھی ہیں-"

"کیا دیکھا جا رہا ہے-" احمد اسکے ساتھ آکر بیٹھ گیا تھا-

"کچھ نہیں-"

"سہی سہی۔" احمد اسکو سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

سر آگئے تھے۔ آج آپ سب لوگوں میں سے جو بھی چاہے اپنا نام اور اپنے بارے میں کچھ بتا سکتا ہے۔ سب سے پہلے ایک لڑکی نے ہاتھ اٹھایا تھا۔

"یس پلیز۔"

سر نے اسکو اسکی جگہ سے کھڑے ہو کر بولنے کی اجازت دی تھی۔

"میرا نام افرا احمد ہے اور میں کیڈٹ کالج سے یہاں پر آئی ہوں۔ مجھے کمپیوٹر سائنس میں کچھ خاص دلچسپی نہیں تھی لیکن جب مجھے معلوم ہوا کہ یہ ایک چیلنجنگ فیلڈ ہے تو میں نے اس میں ایڈمشن لینے کا فیصلہ لیا تھا۔" اسنے انگریزی میں اپنا مختصر تعارف کروایا تھا۔ وہ خوبصورت تھی۔ لمبے بال گورا پر کشش رنگ۔

اب ایک لڑکے نے اپنا ہاتھ کھڑا کیا تھا۔

"جی" سر نے بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میرا نام احمد ہے-"اسکا اتنا بولنا تھا کہ کلاس میں سب نے اوہ اوہ بولنا شروع کر دیا تھا-اور وہ خود بھی ہنس دیا تھا-

"اباہواس لڑکی کے یااس کے بچوں کے-"پیچھے سے ایک لڑکا بولا تھا-

اور یہ سن کر اس لڑکی نے زور سے بولا تھا"تمیز سے-"

اور سب اتنا سن کر چپ ہو گئے تھے-لیکن یہ یونیورسٹی تھی کلاس ختم ہوتے ہی افرا اور احمد ایک دوسرے سے بات کرتے ہوئے نظر آئے تھے-لڑکے کے مذاق کو سچ کرنے کے لئے-

ملاہم نے سکون کا سانس لیا تھا-اسکی احمد سے جان جو بچ گئی تھی-

وہ پیچھے کی طرف پلٹا تھا اور اسکی اسکی

www.novelsclubb.com

اسکی اس نازنین سے ٹکر ہو گئی تھی-اسکے ہاتھ سے اسکار جسٹر گر گیا تھا-اور اس لڑکی کے ہاتھ سے بھی اسکار جسٹر-وہ اسکو ڈرامہ کا کوئی سین بولتا اگر وہ دونوں ایک ساتھ جھکتے اور اپنی کتابیں اٹھاتے لیکن وہ جھکی نہیں تھی-وہ کھڑی رہی تھی اور

ملاہم نے جھک کر اسکا سامان اٹھایا تھا اور اپنا بھی اور اسکے کھڑے ہوتے ہی اس لڑکی نے وہ اسکے ہاتھ سے لیا تھا اور چلتی بنی تھی اسنے اسکا سوری بھی نہیں سنا تھا-

"یہ لڑکی صرف دلچسپ نہیں عجیب بھی ہے-"

وہ اپنی جگہ واپس آیا تھا اور سب احمد کو افرا کے نام سے تنگ کر رہے تھے اور احمد یہ سب سن کر محفوظ ہو رہا تھا-

"کیا بات کیا ہوئی ہے افرا بھابی سے-"

لڑکے باجی سے بھابی کا سفر بہت جلدی ختم کرتے ہیں-

"نمبر ملا نہیں ملا-"

"وہ تو مجھے دیکھتے ہی مجھ پر عاشق ہو گئی تھی-"احمد اور چڑھ رہا تھا-اگر لڑکیوں کو پتا چل جائے کہ لڑکے انکا ذکر اپنی محفلوں میں کس انداز سے کرتے ہیں تو وہ ان پر تھوکنا بھی نہ پسند کریں-

ملاہم ان سے پھر جان چھڑواتا گھر آگیا تھا-

"یہ سب کیا ہے-" اسکا بھائی اسکی طرف بے یقینی سے دیکھ رہا تھا-

"بھائی یہ دوست ہے میری-"

"مریم یہ تمہاری دوست ہے-سچ سچ بتاؤ مجھے-"

"جی بھائی یہ دوست ہے-" احسن کے ہاتھ کانپ رہے تھے-

www.novelsclubb.com

اور مریم وہ تو لٹھے کی طرح سفید ہو رہی تھی-

اسکے بھائی نے اسکے منہ پر زناٹے دار تھپڑ مارا تھا-وہ سمبھل بھی نہ سکی تھی-

"دوست ہے نہ یہ تمہاری-اور یہ تمہاری دوست تم سے بول رہی ہے کہ وہ تم سے

-"اسکا بھائی وہ سب اسکے سامنے پڑھ بھی نہیں سکا تھا-

"نمبر دو اسکا مجھے-"

"نمبر دو اسکا مجھے" وہ چلائے تھے-

مریم کے پاس بس ایک نمبر تھا اسنے وہ بھائی کو دے دیا-اسکو لگ رہا تھا ناصر بھائی

سے بات کرلیگا اور سب ٹھیک ہو جائیگا-

بھائی نے کال کی تھی-اور بیل جا رہی تھی-

کال اٹھائی گئی تھی-اور سامنے سے ہیلو کی آواز آئی تھی-

"ناصر بات کر رہے ہو-"اسکا بھائی غصّے میں پاگل ہو رہا تھا-

سامنے سے کوئی جواب نہیں آیا تھا-کوئی بھی جواب نہیں آیا تھا-

اسنے بھائی کو دیکھا تھا وہ بھی اسی کو دیکھ رہے تھے-

نہیں میں صدیق بول رہا ہوں-مریم نے وہ آواز سنی تھی-صدیق تو ناصر کا دوست تھا-اسکا دوست تو کیا اسنے اپنے دوست کا نمبر دیا تھا-اسکا دل اسکو لگا دل بند ہو جائیگا

-

ناصر ہے تو اس سے بات کرواؤ-

ناصر کو فون دیا گیا تھا-

"ہیلو کون" اسکی آواز آئی تھی اور اسکو لگا تھا اسکو پھر سے سانس آرہی ہے مجھے کوئی غلط فہمی ہوئی ہے ضرور ناصر کا فون صدیق کے پاس ہوگا-

"تم مریم سے کیوں کر رہے تھے بات-" سامنے سے جواب نہیں آیا تھا-

"کچھ پوچھ رہا ہوں-مریم سے کب سے بات کر رہے ہو تم-"

سامنے سے جواب آیا تھا-

"کون مریم-" اس نے بس اتنا سنا تھا-وہ لڑکھڑائ تھی مگر گری نہیں تھی کیوں کہ گرا تو وہ تھا اسکی نظر سے-

"کون مریم میں بتاتا ہوں-" اسکے بھائی نے اسکے منہ پر تھپڑ مارنا شروع کر دیے تھے-

"سنو یہ مریم جسکو میں مار رہا ہوں-"

"آواز تو سنی ہو گی نہ اسکی-" وہ بھائی کے تین تھپڑ کھا چکی تھی-

چوتھے تھپڑ پر اسنے بس اتنا بولا تھا-

"بھائی چھوڑیں مجھے-" اسکی آواز اسکی آواز پر ناصر کا کلیجہ ہلا تھا-اور اسکے بھائی کی آنکھوں میں نمی آئی تھی-

بھائی موبائل لے کر چلے گئے اور وہ وہیں پر کھڑی رہ گئی تھی-اسنے آج لال رنگ پہن رکھا تھا-اسکا چہرہ بھی لال ہو رہا تھا بس سمجھ نہیں آرہا تھا اسکا لباس زیادہ لال تھا یا اسکا چہرہ-

ابو کو ابھی گھر آئے بس دس منٹ ہوئے تھے-وہ سہمی ہوئی سی ایک کونے میں بیٹھی ہوئی تھی-امی نے ابو کے آتے ہی انہیں سب کچھ بتا دیا تھا-وہ آرام سے سب

www.novelsclubb.com

کچھ سن رہے تھے-اچانک سے وہ کھڑے ہوئے اور اسکے بھائی کو آوازیں دینے لگے

-بھائی کمرے سے باہر آگئے تھے-وہ بھی تھوڑا دور کھڑی ہو گئ تھی-

"بولیں ابو" مریم کے بھائی نے بولا-

ابو کچھ بولے تھے جو اسنے سنا تھا کیا سچ میں وہی بولے تھے-

ابو بولے تھے..........

"تم نے اسکے منہ پر کیوں مارا"

ابو نے اسکے بھائی کو دھکا دیا تھا-اور وہ اسکو تھپڑ بھی مارنے والے تھے کے امی سامنے

آگئی-

وہ یہ سب دیکھ کر خاموشی سے آکر بیٹھ گئی تھی-وہ جو اتنا سب کچھ ہونے کے بعد

روئی نہیں تھی-بیٹھنے کے بعد اسکی آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو گرنے لگے تھے

ایک تھا جسنے ہر وعدہ کے باوجود بھی کچھ نہیں کیا تھا اور ایک نے کسی بھی وعدہ کے

بغیر ہر وعدہ نبھایا تھا-

www.novelsclubb.com

ابو اسکے پاس آکر بیٹھ گئے تھے-وہ نظریں نیچے کیے بیٹھی تھی-

دونوں خاموش تھے-دونوں جل رہے تھے

دونوں کا دل چاہ رہا تھا آگے بڑھ کر ایک دوسرے کو گلے لگا لیں

ایک کو شرمندگی نہیں بڑھنے دے رہی تھی-اور ایک لفظ جوڑ رہا تھا

تقریبن دو منٹ کے بعد اسکی ہچکی کی آواز نکلی تھی-خاموشی ٹوٹ گئی تھی-ابو نے

اسکی طرف دیکھا وہ کب سے بے آواز رو رہی تھی-

"مریم" ابو بس اتنا بولے تھے کہ ---

"ابو sorry..." سوری یہ لفظ اس وقت کے لئے ٹھیک تھا لیکن وہ کیا کرتی اسکے

سارے اچھے لفظ ختم ہو گئے تھے-

www.novelsclubb.com

آنسوں کا پندھا گلے میں اٹکا تھا اسنے دھاریں مارنا شروع کر دی تھی- نظریں نیچے

کیے وہ بس رو رہی تھی آج تک وہ اللہ کے سامنے نہ جانے کتنی دفع روئی تھی آج

اپنے باپ کے سامنے رو رہی تھی-

"پانی لاؤ" ابو نے اسکی امی کو بولا تھا-

ابو اسکے قریب آ گئے تھے-امی پانی رکھ کر چلیں گئی تھی-

ابو نے اسے اپنے ہاتھ سے پانی پلایا تھا---

دو گھونٹ یہ دو گھونٹ اسے آب حیات لگے تھے-

"ابو مجھے معاف کر دیں"

"ابو ساری میری غلطی ہے"

وہ بولنا چاہتی تھی یہ سب لیکن چپ تھی--بس رو رہی تھی

"اچھا بس اب" ابو نے اسے گلے لگا کر چپ کرانا چاہا اور یہ کر کے ابو نے اسکے ساتھ

وہ کیا جو پہلے ہونا چاہیے تھا

www.novelsclubb.com

مریم

مریم

مریم نے----

آوازیں نکال کر رونا شروع کر دیا تھا- وہ روئے جا رہی تھی ابو اسے بے بسی سے گلے لگائے ہوئے تھے- ابو سے گلے لگے اسے ناصر یاد آ رہا تھا

"میں یہیں ہوں ہمیشہ آپکے لئے"

"کہاں تھے تم"

"آپکی مشکل میری مشکل"

"مریم کی مشکل تمھاری آسانی ثابت ہوئی تھی"

اسکی سانسیں اٹک رہی تھی- ابو سے گلے لگے اچانک سے وہ ڈھیلی ہوئی تھی ابو نے اسکی طرف دیکھا-

"ابو نے اسے سیدھا کر کے بٹھایا تھا- بھائی کے تھپڑ کھا کر اسکا چہرہ لال ہو رہا تھا-

www.novelsclubb.com

"میں اسکو صبح پوچھونگا اسنے ہاتھ کس سے پوچھ کر لگایا ہے"

امی خاموشی سے وہاں سے چلی گئی تھی-

مریم کچھ سمبھلی بیٹھی تھی

"مریم-بتاؤ کیا ہے"

"ابو آپ کو بھروسہ ہے نہ مجھ پر"

"ہاں"

"میں اس سے ملنے کبھی نہیں گئی نہ ہی اسنے چہرہ دیکھا ہے کبھی میرا کبھی کوئی غلط بات تک نہیں کی-آپ لوگوں کی عزت کی دی ہوئی چادر میں کوئی سوراخ نہیں کیا کبھی بھی"

"پھر"

"کچھ نہیں" اسنے ابو کی آنکھیں دیکھی تھی-وہاں کچھ کانچ جیسا ٹوٹا ہوا تھا لیکن مکمل نہیں ٹوٹا تھا-

www.novelsclubb.com

"پسند وہ کرتا ہے یا تم"

اسکو لگا اسکا سارا علم یہاں آکر ختم ہو گیا تھا-یہ سوال اتنا مشکل تھا-

"شادی کرنا چاہتی ہو تم"

اسکے ہاتھ کانپیں تھے-ابو اسکی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے-

"نہیں" ایک لفظ کا جواب تھا اور بس مریم جمال اپنی محبّت سے دستبردار ہو گئی تھی

-

جیسے ناصر کامران دستبردار ہوا تھا-

جیسے ناصر کامران نے صرف اپنی عزت بچائی تھی-

کیا خسارہ تھا

کتنی بدنصیب عورت تھی وہ

اسکا من پسند مرد اسکے بارے میں ایک لفظ نہیں بول کر گیا تھا

غائب ہو گیا تھا-

اسکو اکیلا چھوڑ کر

اسکو نہیں پتا تھا رات کے اس وقت یہ ایک نہیں کا لفظ بولتے ہوئے مریم جمال کا

دل خالی ہو گیا تھا-

"پھر"

"ابو کچھ بھی نہیں پھر۔"

اسکی آنکھوں سے آنسو ٹپکا تھا۔

"ہمنے تمھارے ساتھ کوئی زبردستی نہیں کی ہے اور نہ کرینگے لیکن بچے جو غلط ہے وہ غلط ہے پتا ہے نہ کتنا گناہ ملتا ہے گھر والوں سے چھپ کر کچھ کرنے سے میری سب سے پیاری بیٹی ہو تم عزت رکھو گی تو تم رکھو گی نہیں رکھو گی تو یوں جو آرام سے چلتا پھرتا ہوں کیسے چلونگا۔ تم چاہتی ہو گھر میں بیٹھ جاؤں"

وہ چپ چاپ سن رہی تھی۔

"تم تو اچھی بیٹی ہو میری"

www.novelsclubb.com

"ہو نہ"

"جی ہوں"

بس وہ اتنا بولی تھی

ابو اسے سمجھاتے رہے تھے۔اور وہ انکے کندھے پر سر رکھے سو گئی تھی۔اسکی آنکھ فجر کے وقت کھلی تھی اور کمرے میں صرف اندھیرا تھا اسکا سرا بھی بھی کسی کے کندھے پر تھا۔یہ ابو کا ہی کندھا تھا تو کیا ابو بھی وہیں اسکے پاس سو گئے تھے۔اسنے ٹائم دیکھا تھا۔فجر نہیں یہ وقت تہجّد کا تھا۔اسنے وضو کیا اور آکر صحن میں بیٹھ گئی۔ اسی جگہ پر جہاں وہ ہمیشہ بیٹھتی تھی۔آج بھی وہ روشنی تھی جو اس وقت ہوتی تھی۔ اسے آج اپنا بچپن بہت شدّت سے یاد آرہا تھا اسے یاد تھا بھائی ہمیشہ سے ایسے تھے لیکن ابو وہ بہت ٹھنڈے مزاج کے آدمی تھے آج اسنے دیکھا تھا باپ کا ہونا کتنا ضروری ہوتا ہے۔باپ باپ ہوتا ہے کوئی اسکی جگہ نہیں لے سکتا۔

وہ شرمندہ تھی بہت شاید

www.novelsclubb.com

اسنے آج دوپٹہ بھی نہیں پہنا ہوا تھا ایسے ہی بیٹھی ہوئی تھی بال کھلے ہوئے تھے کمر تک جا رہے تھے۔چہرہ ابھی بھی وضو کے پانی سے گیلا تھا۔اسے کچھ سمجھ کیوں نہیں

آرہا تھا- ناصر ایسا کیسے کر سکتا تھا کیا سچ میں وہ ایسا کر چکا تھا- کیا اسکو نیند آگئی ہو گی کیا وہ سو گیا ہو گا-

"ہاں میں حرام چھوڑنا چاہتی تھی لیکن ایسے-

وہ دعا میں رو دی تھی اور پھر دعا کی قبولیت نے اسے رلا دیا تھا-

اسکی مریم نے تھپڑ

وہ اس سے آگے سوچ نہیں سکی--

ذلّت کا احساس ہو رہا تھا اسے--

میں میری آواز اسنے سنی تھی اسنے میری آواز سنی تھی--

www.novelsclubb.com

اسکو بس یہ یاد تھا-

میں ابھی پڑھ رہا ہوں---

وہ کال نہیں اٹھا رہا تھا-

اسنے بولا---

بات ختم----

ختم اسنے خود کو سمیٹا تھا ہاتھ گھٹنوں پر رکھے وہ خود کو سمیٹ رہی تھی-

سب ختم ہو گیا تو یہ سب کچھ میرے اندر سے کیوں نہیں ختم ہو رہا-آسمان کو دیکھتے ہوئے وہ سوچ رہی تھی-

وہ بار بار کہہ رہی تھی-اسے کیا معلوم تھا وہ کبھی نہیں آنے والا تھا کبھی بھی نہیں-

تو یہ اختتام تھا اس محبّت کا جو اسنے ناصر کامران سے کی تھی وہ محبت جو اسے رسوا کر کی گئی تھی-ناصر کے بارے میں وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتی تھی اس سے محبّت سے زیادہ وہ اسکی عزت کرتی تھی وہ اسے اچھا لگتا تھا اب نہیں لگ رہا تھا-

www.novelsclubb.com

چار دن ہو گئے تھے- چار دن اور وہ اٹھ کر خاموش سی گھومتی تھی- گھر کا کچھ کام اور بس- اسکے ابو نے سختی سے روکا تھا کہ کوئی اسے کچھ نہیں بولیگا- جب وہ رات کو آتے تھے تو بس اتنا پوچھتے تھے-

"مریم کو کسی نے کچھ بولا تو نہیں-"

"مریم نے کچھ کھایا بھی ہے یا نہیں-"

وہ انکے سامنے آکر بیٹھتی تھی- بات کرتی تھی اور بس- اور بس-

اسکا موبائل اسکو واپس دے دیا گیا تھا- لیکن وہ کس سے بات کرتی- اگر ناصر اپنی بات پر قائم رہتا تو شاید وہ اس سے کرتی بات لیکن یہاں پر اسکو دھوکہ اسکے گھر والوں نے نہیں ناصر نے دیا تھا- دس بج رہے تھے- کہ واٹس ایپ پر اسکو کسی نمبر سے میسج موصول ہوا-

"مریم کیسی ہو-"

www.novelsclubb.com

وہ جویریہ تھی۔اسکو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔سفیان کو بھی سب پتا ہو گا جویریہ کو بھی جن کے سامنے وہ اتنی نیک بنتی تھی۔

اسنے لکھنا چاہا تھا۔اور لکھ لیا تھا۔

"میں ٹھیک ہوں۔"

"ناصر بھائی تمہارا روز پوچھتے ہیں۔"

اسکو بھائی کا پہلا تھپڑ یاد آیا۔

"تمھاری وجہ سے بہت پریشان ہے۔"

اسکو بھائی کا دوسرا تھپڑ یاد آیا۔

"انکو بھی سکون نہیں آرہا۔"

www.novelsclubb.com

اسکو بھائی کا تیسرا تھپڑ یاد آیا۔

اسنے لکھنا چاہا اور لکھ دیا۔

"امی بولتی ہیں جس سے محبّت ہو اسکی تنگی نہیں ہوتی برداشت-اسنے کر لی برداشت-"

بلاک-اسنے اسے بلاک کر دیا-

وہ اٹھی اور زمین پر بیٹھ گئی-اپنے گالوں کو تھپکنے لگی اور ہر دفع اور شدّت سے-

وہ باقاعدہ سسکیاں لے رہی تھی-اسنے اپنے منہ پر ہاتھ رکھا تھا-اتنی ظالم تھی وہ اپنے ساتھ-

"اب کیا ہے تو بھگتو-"

"اب کیا ہے تو بھگتو-جب پڑھا تھا نامحرم کچھ نہیں دیتے جب پتا تھا حرام حرام ہوتا ہے-تو کیوں کیا-اب بھگتو-"

www.novelsclubb.com

اسکو وہیں بیٹھے بیٹھے صبح ہو گئی تھی-

صبح میں جب وہ اٹھی تو اسکو لگا اسکا دل بند ہو جائیگا اور وہ سچ میں بند ہو گیا تھا-وہ لڑکھڑا کر زمین پر گری تھی- لیکن ہوش میں تھی-عام دن ہوتے تو وہ اپنی امی کو آواز دیتی لیکن آج اسنے خود کو خود ہی اٹھایا تھا-اور بس پانی پی لیا تھا-

اسنے ابو کا ناشتہ بنایا تھا-اور خاموشی سے کمرے میں واپس آگئی تھی-

دن گزرنا تھا اور وہ گزر گیا تھا- مگر رات اسکا کیا-

اسکی آنکھ کھل گئی تھی-رات کی چار بج رہے تھے-اسنے اپنے سامنے رکھی ہوئی کتاب دلائل الخیرات کو اٹھایا-اور اسمیں سے کچھ پڑھنے لگی-

www.novelsclubb.com

اے اللہ ہمیں اپنے خوبصورت پردے سے ڈھانپ لے-

وہ اٹھ کر بیٹھ گئی--اسنے اٹھ کر جا کر کپڑے نکالے اور نہانے چلی گئی نہا کر وہ دس منٹ میں آگئی تھی-اسنے کالے رنگ کا سوٹ پہنا تھا-اسی رنگ کا دوپٹہ پہن کر وہ جائے نماز پڑ کھڑی ہو گئی-

وہ جو نماز پڑھ رہی تھی یہ نماز زندگی میں ہر شخص ایک دفع ضرور ادا کرتا ہے لیکن یہ ایک نماز انسان کی زندگی میں بہت بڑی تبدیلی لاتی ہے-

وہ صلوۃالتوبہ پڑھ رہی تھی-اسنے سلام پڑھا اور استغفار پڑھنے لگی-

اسنے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے

میرے اللہ---

زندگی ایک تکون ہے جس کے ایک سرے پڑ میں ہوں اور ایک سرے پر میرے حصے کا وہ شخص اور سب سے اوپر تو ہے-اللہ جب میں تجھ تک نہیں پہنچ سکتی تو اس تک بھی نہیں پہنچ سکتی اللہ مجھے معاف کر دیں مجھے معاف کر دیں--

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ

www.novelsclubb.com

تیرے سوا کوئی معبود نہیں (اے میرے رب!) تو پاک ہے! بے شک میں ظالموں میں سے تھا۔

یا اللہ ایک گناہ صرف ایک گناہ-- صرف ایک گناہ کو اپنے لئے جائز کر کے بیٹھ گئی اور اسنے میری ساری عبادت کو زیرو سے ضرب دیدی- میں تو ہار گئی میں جھوٹی تھی میں گنہگار تھی-اسکی محبّت میں اندھی تھی تیری محبت کو کھا گئی میں اپنا مقام اپنی جگہ سے خود کو گرا دیا- مجھے کچھ سمجھ نہیں آتا میں نے اسے حاصل کرنے کے لئے کیا نہیں کیا وظیفے دعا سب کچھ اسکے ساتھ مخلص رہی وہ میری نظر میں آنے والا واحد مرد تھا اور ہے میں نے اس سے محبّت کی بہت محبّت اور آج بھی کرتی ہوں- لیکن پتا ہے وہ مجھے کیوں نہیں ملتا کیوں کے اسکی محبّت میں میں تیری اور اپنی محبّت میں سوراخ کرنے لگ گئی تھی-ہاں محبّت جائز ہے جائز ہے لیکن صرف وہ جو تیری محبّت سے آگے نہ جائے- میرے اللہ

www.novelsclubb.com

"میرے اللہ میں مریم جمال نے تیری خاطر ناصر کامران کو چھوڑ دیا تو ایسے راضی تو میں بھی ایسے ہی راضی--- کیا ہے کون ہے وہ میں نہیں جانتی میں نہیں کرونگی اس سے بات کبھی بھی میں نے چھوڑ دیا اپنا من پسند آدمی تیرے لئے ترے خاطر میں خود کو اجازت دیتی ہوں کے وہ اپنی زندگی میں کسی کو بھی کر لے شامل" اسکے ہونٹ لرز رہے تھے-

تو یہی چاہتا ہے نہ ٹھیک ہے میں نے سچی توبہ کی راستہ بدل لیا اپنا مجھے معاف کر دے -

مجھے معاف کر دیں مت دیکھ کتنے پھٹے کپڑے لائی ہوں مت دیکھ چادر میں کتنا سوراخ ہے بس یہ دیکھ آگئی ہوں تیری ہوں تیرے پاس آئی ہوں-

www.novelsclubb.com

بھٹک گئی تھی سمبھل گئی ہوں اپنے پردے میں ڈھانپ لے- مجھے معاف کر دے میرا اچھا تیرے لیے میرا برا تو کبھی مت کروانا تیرے حوالے کیا خود کو- جو رنگ دینا چاہے دے دیں اللہ میرے اللہ مجھے میرے شر سے بچا.......

مریم جمال کی سچی توبہ تھی یہ اسنے پیچھے نہ دیکھنے کا فیصلہ کیا تھا-زندگی نے اس سے کبھی کچھ نہیں چھینا تھا ہر چیز پلیٹ میں رکھی اسکو مل جاتی تھی آج اسنے اپنا من پسند شخص خود سے خود ہی چھین لیا تھا-اسکو بے اختیار یاد آیا جب اسنے ناصر سے آخری دفع بات کی تھی تو وہ بولا تھا-

"اللہ کی امان میں دیا آپکو"

وہ بولنا چاہتی تھی دیکھو میں آگئی اللہ کی امان میں !-------

"سفیان سن "ناصر نے رات کے ایک بجے اسے میسج کیا تھا-

"ہاں بول "جواب فورن سے آیا تھا-

"مریم"

اسکا ذھن عجیب ہو رہا تھا-وہ رو رہی ہو گی--پچھتاوا ہی پچھتاوا تھا جو اسکے ساتھ تھا-
اسکے سر میں درد ہو رہا تھا-

"اگر تو یہ پوچھ رہا ہے کے جویریہ کی باجی سے کوئی بات ہوئی ہے. نہیں ہوئی ہے-
"

www.novelsclubb.com

اس بات کو گزرے پانچ دن ہو گئے تھے-اور اسکو مریم کے بارے میں کچھ بھی نہیں پتا تھا-
موبائل پکڑے اسنے مایوسی سے سکرین پر ابھرنے والا جواب پڑھا-

اسکا موبائل بجا تھا-ضرور سفیان ہونگے-اسنے سوچا-اور سامنے والا نام دیکھ کر وہ حیران تھی ناصر بھائی-

"سلام میں ناصر ہوں"

"جی کہئیے"

"مریم کیسی ہیں انکی طبیعت کیفیت"

"ٹھیک ہیں بھائی وہ"

"گھر میں سب انکے"

"وہ سب بھی ٹھیک ہیں"

"کچھ بول رہی تھیں کیا میرے حوالے سے"

www.novelsclubb.com

"جی کہہ رہیں تھیں آپ غائب ہو گئے تھے آپ اسکے لئے لڑے نہیں" ناصر بھونچکا رہ گیا تھا-

"اور"

"امی بولتی ہیں جس سے محبّت ہو اسکی تنگی نہیں ہوتی برداشت ناصر نے کرلی برداشت "

جویریہ نے مریم کی بولی ہوئی بات کا سکرین شاٹ بھیجا تھا-

وہ دیکھ رہا تھا-

اسکو اس لمحہ خود سے نفرت ہوئی تھی-

"میں کیا کرتا اسکا بھائی گالیاں دے رہا تھا کچھ نہیں سننا چاہ رہا تھا وہ بس یہ بول رہا تھا کیوں ہو اسکی زندگی میں اب ایسے وقت میں میں یہی بولتا نہ کے نہیں ہوں اسکی زندگی میں نہ ہوں نہ آؤنگا" ناصر روہانسی انداز میں لکھ رہا تھا-

مریم تو اسکے بارے میں کبھی کچھ نہیں بولتی تھی اب بولی تھی تو اسے چپ کرا گئی تھی-

"مجھے تو بس اتنا پتا ہے باقی اللہ جانے"

جویریہ جواب دے چکی تھی اب آگے کچھ پوچھنے کو تھا ہی نہیں-

اسنے اسکے بھائی کا نمبر نکالا کچھ لکھنا چاہا لیکن ہاتھ وہ تو جامد تھے۔

جاری ہے

www.novelsclubb.com